محفوظ رہیں۔

منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنانسنگ سے

غیرقانونی فارن ایکسچینج آپریٹرز خبردار

فارن کرنسی کی غیرمجاز خرید و فروخت اور منتقلی غیرقانونی ہے

پاکستان میں زرِمبادلہ کا کاروبار فارن ایکسچینج ریگولیشنز ایکٹ (FERA) 1947 کے تحت کیا جاتا ہے۔ بینک دولت پاکستان نے بینکوں اور ایکسچینج کمپنیوں کو زرِمبادلہ کا کاروبار کرنے کیلئے باضابطہ اجازت دی ہے۔ اگر کوئی فرد (ذاتی یا ادارے کے طور پر) بینک دولت پاکستان کے لائسنس کے علاوہ غیرقانونی زرِمبادلہ کے کاروبار میں ملوث پایا گیا تو اس کا یہ عمل FERA 1947 اور AMLA 2010 کے مطابق قابل سزا ہے۔ اس طرح کے تمام آپریٹرز کو ان کے اپنے مفاد میں مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ غیرقانونی زرِمبادلہ کی خرید و فروخت اور حوالہ/ ہنڈی کے کاروبار میں ملوث نہ ہوں۔ متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے غیرقانونی کرنسی کے کاروبار اور حوالہ/ ہنڈی آپریٹرز کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

عوام الناس متوجہ ہوں

فارن کرنسی کی خرید و فروخت اور منتقلی بذریعہ حوالہ/ ہنڈی آپریٹرز غیرقانونی ہے

کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ غیرارادی طور پر غیرقانونی فارن ایکسچینج آپریٹرز کے ساتھ کام کرکے دہشت گردی کی فنانسنگ کرنے اور منی لانڈرنگ کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اینٹی منی لانڈرنگ (AML) ایکٹ، 2010 اور اینٹی ٹیررازم ایکٹ (ATA)، 1997 کے تحت منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنانسنگ قابل سزا جرم ہیں۔ آپ کو خود اپنے مفاد میں ہدایت کی جاتی ہے کہ ہمیشہ صرف بینک دولت پاکستان کے مجاز بینکوں اور ایکسچینج کمپنیوں کے ذریعے فارن کرنسی کی خرید و فروخت اور زرمبادلہ کی منتقلی کریں۔ کبھی بھی اپنی ٹرانزیکشن کی سسٹم جنریٹڈ آفیشل رسید لینا نہ بھولیں۔ اگر آپ کو کسی بھی غیرقانونی فارن ایکسچینج کی خرید و فروخت اور حوالہ/ ہنڈی کرنے والے کے بارے میں معلومات ہوں تو انہیں ایف آئی اے کی ای میل complaints@fia.gov.pk پر بھیج دیں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان